جس وسوسے کا پتہ نہ ہو کہ یہ کفریہ ہے یا نہیں تو کیا کیا جائے؟

مجیب: ابو مصطفی محمد کفیل رضا مدنی

فتوی نمبر: Web-772

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاولٰی 1444ھ/05 دسمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کو ایسے وسوسے آرہے ہوں جن کے بارے میں اس کو پتہ نہیں کہ یہ کفریہ ہیں یا نہیں، تو کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ذہن میں کفریہ وساوس آنے سے ایمان نہیں جاتا البتہ ان وسوسوں کو برا سمجھنا ہی عین ایمان ہے، وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنی چاہیے، شیطان ایسے وسوسے مسلمان کے دل میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اپنے ایمان سے مایوس ہو جائے، لہٰذا ان وسوسوں کی طرف ہرگز توجہ نہ کی جائے۔

مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے: "عن أبی هريرة قال جاء ناس من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسألوه إنا نجد فی أنفسنا ما يتعاظم أحدنا أن يتكلم به. قال: "وقد وجدتموه". قالوا نعم. قال: "ذاك صريح الإيمان" یعنی: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے بعض حضرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر عرض کی: ہم اپنے دلوں میں کچھ خیالات ایسے پاتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کا بھی اسے بیان کرنا بہت بڑی بات ہے (اس کے برا ہونے کی وجہ سے)، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا واقعی تم اسی طرح پاتے ہو؟" صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "نے فرمایا یہ تو واضح ایمان ہے۔" (صحیح مسلم مع شرحہ الدیباج، جلد1، صفحہ 146، مطبوعہ: دار ابن عفان)

ہاں! جب کسی کو وسوسے آئیں تو وہ تعوذ اور لاحول پڑھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھو، تھو کر دے۔

وسوسے سے بچنے کی تدبیریں بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "(1) رجوع الی اللہ (اللہ عزوجل کی بارگاہ کی طرف رجوع کرنا) (2) اَعُوْذُ بِاللهِ (3) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ و (4) سورہ

ناس، (5) اٰمَنْتُ بِاللہِ وَرَسُوْلِہٖ (6) ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ، (7) سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ لا وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللہِ بِعَزِیْزٍ "پڑھنا کہ وسوسہ جڑ سے کٹ جائے گا اور (8) وسوسہ کا بالکل خیال نہ کرنا بلکہ اس کے خلاف کرنا بھی دافعِ وسوسہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد01، صفحہ303، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net